دافع مرگی ادویات

مرگی

مرگی، جو بے قاعدگی یا سیژر ڈس آرڈر کے نام سے بھی جانی جاتی ہے، دماغی خلیوں کی غیر معمولی سرگرمیوں کی وجہ سے لگنے والی ایک بیماری ہے۔ اس کے آغاز کے وقت، پورے جسم میں عضلاتی تشنج کا ایک دورہ پڑتا ہے اور عارضی طور پر شعور کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ زیادہ تر معاملات میں بار بار اور عارضی طور پر ساتھ مریض بے قاعدگی کے دوروں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اس بیماری کی متعدد وجوہات ہوتی ہیں جن میں موروثی عوامل اور دماغی چوٹ شامل ہیں۔

دافع مرگی ادویات سیژر یا ضبطی کے کنٹرول کے لیے ادویات ہیں۔ باقاعدگی سے دوائیاں مرگی کے دوروں کو دبا سکتی ہیں تاکہ مریض معمول کی زندگی گزار سکے۔ مرگی کی مختلف اقسام کے لیے مختلف دافع مرگی ادویات کی ضرورت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر مریض کی حالت کے مطابق مناسب ادویات لکھتا ہے۔ کچھ مریضوں کو کئی طرح کی ادویات لینے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

عام طور پر استعمال ہونے والی ادویات

1. فینوباربیٹل (مترادف: فینوباربیٹون): یہ مرکزی اعصابی نظام کو دبانے سے مختلف قسم کے مرگی کو موثر طریقے سے کنٹرول کر سکتی ہے اور ایک سکون آور اثر پیدا کرتی ہے۔
2. فینیٹائن: اس کا کم سکون آور اثر پڑتا ہے اور اکثر فینوباربیٹل کے ساتھ مرگی کی مختلف اقسام کے علاج کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اس کا استعمال دماغی سرجری یا سر کی چوٹ سے ہونے والے دوروں کو روکنے کے لیے بھی کیا جاسکتا ہے۔
3. ویلپروک ایسڈ: یہ آنتوں کے ذریعہ تیزی سے جذب ہوتی ہے اور یہ مختلف قسم کے مرگی کے حوالے سے کام کرتی ہے۔

دوا سے متعلق مشورے

1. کنٹرول کو برقرار رکھنے اور لگنے سے بچنے کے لیے مریض کو ایک طویل مدتی بنیاد پر مقررہ وقفے سے مُقرر کردہ خوراک لینا پڑتی ہے۔ غیر موثر گرفت، طبی توجہ طلب کرنے کے لیے ایک علامت ہے اور ڈاکٹر مریض کی حالت کے مطابق خوراک میں ردوبدل کر سکتا ہے۔ خوراک میں من مانی تبدیل نہ کریں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کی اگلی طبی تقرری تک آپ کے ادویات کی سٹوریج کافی ہو۔
2. اگر آپ کی کوئی خوراک ضائع ہوجاتی ہے تو، جلد از جلد اسے لے لیں جب تک کہ تقریباً

اگلی شیڈول شدہخوراک کا وقت نہ آ جائے۔ اس صورت میں، چھوٹی ہوئی خوراک کو چھوڑیں اور ہدایت کے مطابق اگلی خوراک لیں۔ دہری خوراکیں نہ لیں۔

3. کچھ مریض ادویات کے بعد پیٹ میں درد میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ کھانے کے بعد ادویات لے کر اس طرح کے ری ایکشن سے بچا جاسکتا ہے۔

زندگی سے مطابقتیں

ادویات کے ذریعہ اپنی علامات پر صحیح کنٹرول رکھنے والے مریض مرد/عورت بنیادی طور پر عام لوگوں سے مختلف نہیں ہوتے ہیں۔ مرگی متعدی نہیں ہے اور اس بیماری میں مبتلا مریض ہر ایک کی طرح معمول کی زندگی گزار سکتے ہیں۔

مریضوں کو اپنی روز مرہ کی زندگی میں مندرجہ ذیل چیزوں پر خصوصی توجہ دینی چاہیے:

1. مریضوں کو محدود خوراک یا اضافی وٹامن کی ضرورت نہیں ہوتی ہے مگر انہیں ادویات کے دوران شراب سے دور رہنا چاہیے۔
2. کچھ ملازمتوں اور کھیلوں کی سرگرمیوں سے مریضوں کے لیے خطرہ لاحق ہو سکتا ہے جن کے حالات کو ٹھیک سے قابو نہیں کیا جاتا ہے۔ اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔
3. مرگی کے مریضوں کو ہانگ کانگ میں ڈرائیونگ لائسنس رکھنے سے منع کیا گیا ہے۔
4. کچھ دافع مرگی ادویات د ادویات کے ساتھ مداخلت کر کے منفی اثرات مرتب کرتی ہیں۔ دوسری ادویات لینے سے پہلے اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔
5. مرگی میں مبتلا خواتین کو حاملہ ہونے کی صورت میں اپنے ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ کچھ دافع مرگی ادویات (مثلاً ویلپروک ایسڈ)، اگر حمل کے دوران لی جائیں تو، جنین کی خرابی کا سبب بن سکتی ہیں۔
6. مریضوں کو چاہیے کہ وہ ادویات کے ریکارڈ اور شناختی کارڈ اپنے ساتھ رکھیں جو ہنگامی صورت حال میں ابتدائی طبی امداد کے لیے صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد کے حوالے کرنے پڑتے ہیں۔
7. ضبطی کی صورت میں، مریض کی ہوا کا راستہ صاف رکھنا انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ گھر والوں کو مریض کے منہ کو جبری طور پر کھولنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے تو وہ اسے زبردستی نہ کھولیں۔

ادویات کی سٹوریج

ادویات کو خشک اور ٹھنڈی جگہ میں رکھنا چاہیے۔ انہیں ریفریجریٹر میں رکھنے کی ضرورت نہیں جب تک کہ لیبلز پر بیان نہ کیا جائے۔ بچوں کی طرف سے غلط استعمال کے باعث ہونے والے حادثات سے بچنے کے لیے یہ ادویات مناسب طریقے سے محفوظ کی جائیں۔

ڈرگ آفس
محکمہ صحت
جنوری 2021